© rasailojaraid.com



آپ کے بیس منتخب افسانوں اور ڈراموں کا مجموعہ ہے جس میں مصنف نے سوسائٹی کے مختلف طبقات کی گھریلو زندگی کی کامیاب تصویر پیش کی ہے۔ صادق صاحب کے یہاں عورتوں کے کردار عموماً بلند ہیں، "بلقیس" کی اصل مخاطب خصوصیت سے عورتیں ہی ہیں۔ اور یہ کتاب ان کے لئے نہایت سبق آموز ہے۔ بلقیس کے انداز بیان نے مولانا راشد الخیری کی یاد تازہ کردی۔ زبان کے متعلق اتنا لکھنا کافی ہے کہ صاحبِ کتاب دلّی والے ہیں ........ ادب اور دلی کی پاکیزہ اور صاف ستھری زبان لکھنے کا سلیقہ ان کو ورثہ میں ملا ہے۔

**بازگشت** | از سید یوسف بخاری صاحب تقطیع خورد ضخامت ۱۱۸ صفحات۔ طباعت وکتابت بہتر قیمت ۱۲؍ پتہ مکتبہ جہاں نما دہلی

سید یوسف بخاری صاحب کے نو مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب جیسا کہ سید صاحب نے لکھا ہے "یہ دلی ہے" کا نقشِ ثانی ہے۔ دلی کی مہرکنی اور دلی کی سادہ کاری "یہ دلی ہے" کے باقی مضامین میں حقیقت کو تخیل کی نظر سے دیکھا گیا ہے اور کیٹس کے قول کے مطابق "تخیل خود ایک صداقت ہے خواہ شے متخیلہ کا وجود ہو یا نہ ہو"، مضامین دلچسپ ضرور ہیں مگر ان میں وہ گہرائی نہیں جو ان کے وجود کی بقا کے لئے ضروری تھی، زبان سادہ اور رواں ہے لیکن سادہ زبان سے تصویر کشی میں صفائی مشکل سے پیدا ہوتی ہے "مطالعہ" "سبق آموز ہے اور "ادبی چور" میں مذاح بہت خوب اور دلچسپ ہے اس کا مطالعہ ادبی حیثیت سے مفید اور دلچسپی کا باعث ہوگا۔

**جھروکے** | از اشرف صبوحی صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۱۱ صفحات طباعت وکتابت بہتر، قیمت ۱۲؍ پتہ :- کتب خانہ علم وادب دہلی۔

اشرف صبوحی صاحب نے زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اس خوبی سے اجاگر کیا ہے کہ جو تصویر دکھانی چاہی ہے وہی نقشہ آنکھوں میں پھرنے لگتا ہے۔ مصنف کی نظر سمندر کے اوپر تڑپنے والی موجوں سے گزر کر عمق تک پہنچتی ہے اور کروٹ کروٹ کی حالت کو اس خوبی سے بیان کرتے ہیں کہ دیکھنے والا بے اختیار پکار اٹھتا ہے ع

کبھی پہلے بھی دیکھا تھا کچھ ایسا یاد ہوتا ہے۔ جھروکے پڑھکر عرفی شیرازی کے شعر کی اصلیت سمجھ میں آجاتی ہے کہ ؎

ہر کس نہ شناسندۂ راز است مگرنہ ... ایںہا ہمہ راز است کہ معلوم عوام است



© rasailojaraid.com